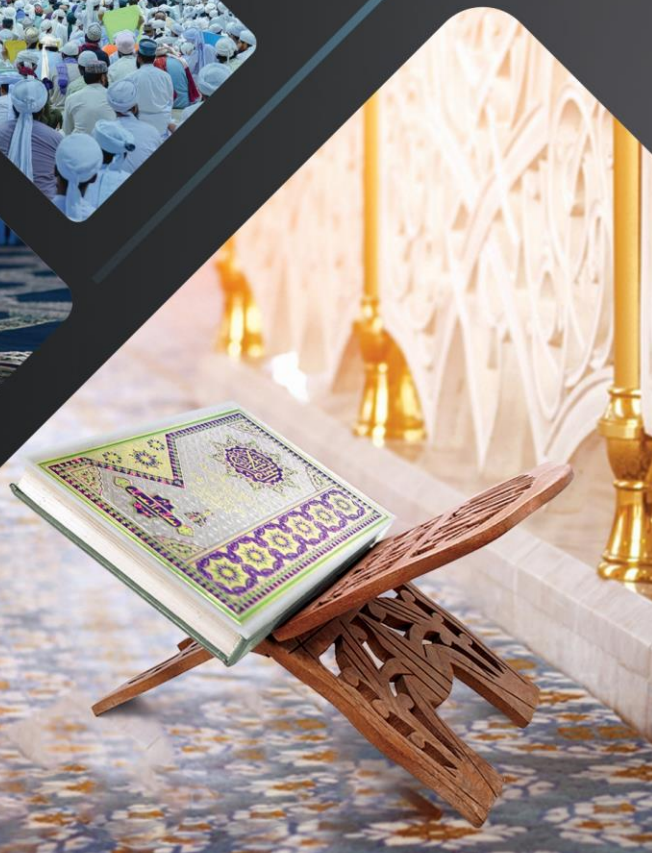
اللہ کا قرآن اور مؤمن کی شان







مولانا ابوالنّور راشد علی عطّاری مَدَنی

پیشکش: مجلس ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“

قرآنِ مجید، بُرہانِ رشید کی آیات کی روشنی میں "مؤمن کو کیسا ہونا چاہیے؟" کے عنوان پر ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے مضامین کا مجموعہ بنام

اللہ کا قرآن

اور

مؤمن کی شان

مؤلف

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُنتَظَرف، ج۱، ص۴۰، دار لفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : اللہ کا قرآن اور مؤمن کی شان

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 34

اشاعت اوّل : اگست 2024 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ

فہرست

نامِ الٰہی کا جلال اور ہیبت:	4
ہر نعمت وامتحان پر اللہ کریم کی حمد کرنے والا	4
اللہ کریم پر بھروسا اور استقامت	5
اللہ ورسول کے فیصلے وحکم پر سرِ تسلیم خَم	5
بارگاہِ رسالت کا ادب وتعظیم	6
نماز کی پابندی اور خشوع وخضوع	7
اللہ کے حکم پر سجدہ ریزی	7
فرض روزوں کی پابندی	8
فرض زکوٰۃ کی ادائیگی	8
راہِ خدا میں خرچ	9
فرض حج کی ادائیگی	9
دوسرے مسلمان کی آخرت کی فکر	9
امتحان میں ثابت قدمی	10
جہنم سے اللہ کریم کی پناہ ومغفرت کی طلب	10
اسراف وبخل سے پرہیز	11
اہلِ ایمان میں صلح جوئی	11
مسلمان بھائیوں کیلئے بخشش ومغفرت کی دُعا	11
پیٹھ پیچھے برائی نہ کرنا	12
امانت داری ووعدہ وفائی	12
ماں باپ کے ساتھ ہمیشہ نرمی	12

www.dawateislami.net

بھلائی اور نیکی کے کاموں کی جانب بسرعت بڑھنا	13
بیویوں کے حقوق کا خیال	13
مقصدِ تخلیق کو یاد رکھنا	14
فضولیات اور بیہودہ باتوں اور کاموں سے دُور رہنا	14
نفسانی خواہشات کی پیروی سے پرہیز	14
حرکاتِ بد سے دوری	15
سُود کی نحوست ولعنت سے بچنا	15
تکبر سے پرہیز	16
جاہلوں سے مباحثہ نہ کرنا	16
حلال کھانا اور کمانا	16
عقیدہ آخرت کی پختگی	17
تلاوتِ قرآن کی پابندی	17
احکامِ خداوندی کی اِشاعت ونَفاذ میں مَلامت کا خوف نہ رکھنا	18
اطاعتِ رسول پر لبیک	18
معاملہ اللہ ورسول کے سِپُرد کر دینا	18
کفّار کی اطاعت وہم نوائی سے بچنا	19
ایمان واسلام کو ترجیح	19
ہمیشہ اللہ کریم پر بھروسا اور توکّل کرنا	20
رزق کم ہو یا زیادہ ہر حال میں شکر ادا کرتے رہنا	20
دوسروں کا مال واسباب باطل طریقے سے حاصل کرنے سے بچنا	21
رحمتِ الٰہی پانے کے لیے نیک اعمال اور نیک بندوں کا وسیلہ اپنانا	21
بھلائی کے کاموں پر دوسروں کی مدد اور تعاوُن کرنا	22
گناہ ہو جائے تو حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلہ سے توبہ کرنا	22

www.dawateislami.net

صبر کرنا اور صبر کی ہی نصیحت کرنا 22
صبر و نماز سے مدد طلب چاہنا 23
نفس کے وسوسوں اور خواہشات سے کنارہ کش رہنا 23
رِیاکاری اور دکھلاوے سے بچنا 24
صدقہ دینے کے بعد احسان نہ جتلانا 24
یومِ محشر کی تیاری کرنا 25
راہِ خدا میں پاکیزہ مال دینا۔۔۔ حرام مال نہیں 26
ہر معاملے میں عَدل و انصاف اور سچّائی پر قائم رہنا 26
راہِ خُدا میں جان دینے سے بھی نہ ڈرنا 27
کُفّار و مُشرکین کو کبھی رازدار نہ بنانا 28
غیر مسلموں سے دوستیاں یاریاں نہ لگانا 29
توبۃُ النَّصوح کرنا 29
اہلِ خانہ کو آگ سے بچانے کی کوشش کرنا 30
مال و اولاد یادِ الٰہی میں رکاوٹ نہ بننے دینا: 30
جمعہ کی پہلی اذان پر ہی مسجد حاضر ہو جانا: 31
دینِ خدا کی مدد کرنا: 32
علم پر عمل کرنا: 32
کل کے دن کے لئے کیا بھیجا؟ اس کی فکر کرنا 32
اچّھی مشاورت اختیار کرنا اور بُری مُشاوَرت سے بچنا: 33
مَحبّتیں تباہ کرنے والے کاموں سے بچنا: 33

www.dawateislami.net

اللہ کا قرآن اور مؤمن کی شان

انسان و مسلمان ہونے کے ناطے ہمارا سب سے پہلا تعلق اپنے ربِّ کریم سے ہے کیونکہ وہی ہمارا خالق و مالک ہے۔ قراٰنِ پاک اور احادیثِ کریمہ میں کئی مقامات پر اللہ کریم پر ایمان رکھنے والے مؤمن کے اَوصاف کا بیان ہے۔ آیئے! قراٰن پاک کی جن آیات میں اہلِ ایمان کو بحیثیتِ مؤمن جو احکام دیئے گئے اور جن آیات میں مؤمنین کے اوصاف بیان کئے گئے ان کا مطالعہ کرتے ہیں:

نامِ الٰہی کا جلال اور ہیبت:

مسلمان کے سامنے اللہ کریم کا نام لیا جائے تو ربِّ عظیم کے جلال و ہیبت سے اس کا دل ڈر جاتا ہے اور جب اس کے سامنے قراٰنِ کریم کی آیات پڑھی جائیں تو اس کا اپنے ربّ پر بھروسا اور ایمان مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ(۲)﴾

ترجمۂ کنز الایمان: ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں اور جب اُن پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔ (پ9، الانفال:2)

ہر نعمت و امتحان پر اللہ کریم کی حمد کرنے والا

مسلمان اللہ کریم کی بارگاہ میں بہت توبہ و استغفار کرنے والا اور ہر نعمت و امتحان پر

www.dawateislami.net

اللہ کریم کی حمد کرنے والا ہوتا ہے۔ فرمانِ خُداوندی ہے:

﴿اَلتَّآىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ﴾

ترجمۂ کنزالایمان: توبہ والے عبادت والے سراہنے والے روزے والے رکوع والے سجدہ والے۔(پ11، التوبۃ:112)

اللہ کریم پر بھروسا اور استقامت

مسلمان اپنے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیروی کرتے ہوئے جب کسی جائز کام کا ارادہ و عزم کرتا ہے تو اللہ کریم پر بھروسا کرتا اور اس پر مستقیم رہتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ(۱۵۹)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔(پ4، اٰل عمرٰن:159)

اللہ و رسول کے فیصلے و حکم پر سرِ تسلیم خَم

مسلمان کو جب اللہ کریم اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا حکم سنایا جاتا ہے اور اللہ و رسول کے فیصلے و حکم کی طرف بُلایا جاتا ہے تو وہ فوراً مانتا اور سرِ تسلیم خَم کرتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۵۱)﴾

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنزالایمان: مسلمانوں کی بات تو یہی ہے جب اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول اُن میں فیصلہ فرمائے تو عرض کریں ہم نے سُنا اور حکم مانا اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔(پ18، النور:51)

بارگاہِ رسالت کا ادب و تعظیم

مسلمان دوجہاں کے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں آواز بلند نہ کرنے والا اور نہایت ادب و تعظیم سے کام لینے والا اور اپنے اعمال و ایمان کے اکارَت جانے سے خوف رکھنے والا ہوتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(۲)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔(پ26، الحجرات:2)

اسی طرح مسلمان ہمیشہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور اُن سے نسبت رکھنے والی چیزوں کی تعظیم و توقیر کرتا ہے، بلکہ جس لفظ سے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعظیم کے خلاف ذرا سا شُبہ بھی ہوتا ہو اس سے بھی محتاط رہتا ہے۔ قراٰنِ پاک میں ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ

www.dawateislami.net

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۰۴)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(پ2، البقرۃ:104)

نماز کی پابندی اور خشوع و خضوع

نماز تو مسلمان کیلئے معراج ہے، قراٰنِ کریم میں کثیر مقامات پر نماز کا حکم دیا گیا ہے، مسلمان وقت پر پابندی اور خشوع و خضوع (عاجزی) سے نماز پڑھنے والا ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشادِ ربِّ کریم ہے:

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (۲)

ترجمۂ کنزالایمان: جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں (پ18، المؤمنون:2)

ایک اور مقام پر ارشاد ہوا:

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنی نماز کی محافظت کرتے ہیں۔ (پ29، المعارج:34)

اللہ کے حکم پر سجدہ ریزی

حقیقی مسلمان اللہ کریم کے حکم پر سجدہ ریز ہونے والا، اللہ پاک کی پاکی و تسبیح بیان کرنے والا ہوتا ہے، جس طرح شیطان میں تکبّر آیا تو اللہ کے حکم سے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا مسلمان ایسا نہیں کرتا بلکہ جب سجدہ کا حکم ہوتا ہے تو تکبر سے دور رہتا اور بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہوتا ہے:

www.dawateislami.net

﴿اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ(۱۵) ﴾[1]

ترجمۂ کنزالایمان: ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ اُنہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔(پ21، السجدۃ:15)

فرض روزوں کی پابندی

مسلمان فرض روزوں کی پابندی کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(۱۸۳) ﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔(پ2، البقرۃ:183)

فرض زکوٰۃ کی ادائیگی

مسلمان فرض ہونے کی صورت میں زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہے:

﴿وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ(۴) ﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام کرتے ہیں(پ18، المؤمنون:4)

---

(1) نوٹ: یہ آیتِ سجدہ ہے، پڑھنے سننے والے پر سجدہ واجب ہے۔

www.dawateislami.net

راہِ خدا میں خرچ

مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ کریم کے دیئے ہوئے مال ورزق سے اسی کی راہ میں خرچ کرتا ہے، اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ(۳)﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں (پ1، البقرۃ:3)

فرض حج کی ادائیگی

مسلمان جیسے ہی استطاعت پاتا ہے اور اس پر حج فرض ہوتا ہے تو اللہ کے گھر کا حج کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے (پ4، اٰل عمرٰن:97)

دوسرے مسلمان کی آخرت کی فکر

مسلمان کے اعلیٰ اوصاف میں سے یہ بھی ہے کہ وہ صرف اپنی ہی نہیں بلکہ دوسرے مسلمان کی بھی فکر کرتا ہے اسی لئے وہ ان کی دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے انہیں نیکی کی دعوت دیتا اور بُرائی سے منع کرتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

﴿وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنزالایمان: اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں بھلائی کا حکم دیں اور بُرائی سے منع کریں(پ10، التوبۃ:71)

امتحان میں ثابت قدمی

مسلمان ایمان پر قائم رہنے والا اور ہر طرح کے امتحان میں ثابت قدم رہنے والا ہوتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ(۳۰)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے اُن پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔(پ24، حٰمٓ السجدۃ:30)

جہنم سے اللہ کریم کی پناہ و مغفرت کی طلب

مسلمان عذابِ جہنم سے اللہ کریم کی پناہ و مغفرت مانگتا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:(وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۫ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا(۶۵) اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا(۶۶))

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب بے شک اس کا عذاب گلے کا غُل (پھندا) ہے بے شک وہ بہت ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔(پ19، الفرقان:65،66)

www.dawateislami.net

اسراف و بخل سے پرہیز

مسلمان نہ تو اللہ کی نعمتوں کو ضائع کرتا اور اسراف و فضول خرچی کرتا ہے اور نہ ہی کنجوسی و بخل سے کام لیتا ہے بلکہ اعتدال میں رہتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَ الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَ لَمْ یَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا(۶۷)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر رہیں۔ (پ19، الفرقان:67)

اہلِ ایمان میں صلح جوئی

مسلمان دوسرے مسلمان کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتا اور باہم صلح و محبت کا معاملہ رکھتا ہے، کبھی کسی معاملے میں مسلمان بھائیوں میں شکر رَنْجی (ناراضی) ہو بھی جائے تو صلح کرواتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

ترجمۂ کنز الایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرو۔ (پ26، الحجرات:10)

مسلمان بھائیوں کیلئے بخشش و مغفرت کی دُعا

مسلمان اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے بخشش و مغفرت کی دُعا کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

www.dawateislami.net

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

ترجمۂ کنزالایمان: عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔(پ28، الحشر:10)

پیٹھ پیچھے برائی نہ کرنا

مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی پیٹھ پیچھے بُرائی نہیں کرتا۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔(پ26، الحجرات:12)

امانت داری ووعدہ وفائی

مسلمان امانت کی حفاظت کرتا اور وعدہ وعہد کی پابندی کرتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ۠

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی رعایت کرتے ہیں۔(پ18، المؤمنون:8)

ماں باپ کے ساتھ ہمیشہ نرمی

مسلمان اپنے ماں باپ کے ساتھ ہمیشہ نرمی سے پیش آتا، ان کے حقوق کا خیال رکھتا اور ہر طرح سے ان کی خدمت میں پیش پیش رہتا ہے، ان کے آگے اُف تک نہیں کہتا اور ان کے بڑھاپے میں تو اور بھی زیادہ نرمی و محبت سے کام لیتا ہے۔ ارشاد

www.dawateislami.net

ربِّ کریم ہے:

وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا(۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں (اُف تک) نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔ (پ15، بنی اسرائیل:23)

بھلائی اور نیکی کے کاموں کی جانب بسرعت بڑھنا

مسلمان بھلائی اور نیکی کے کاموں کی طرف جلد بڑھنے والا ہوتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

اُولٰٓىٕكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ(۶۱)

ترجمۂ کنزالایمان: یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی سب سے پہلے انہیں پہنچے۔ (پ18، المؤمنون:61)

بیویوں کے حقوق کا خیال

مسلمان اِزْدِواجی معاملات میں بھی اپنے پیارے اللہ اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات کی پیروی کرتا ہے اور بیویوں کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے ان سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان سے اچھا برتاؤ کرو۔ (پ4، النسآء:19)

مقصدِ تخلیق کو یاد رکھنا

مسلمان جانتا ہے کہ اسے فضول نہیں بلکہ اللہ کریم کی عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ قراٰن پاک میں ارشاد ہے:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ(۱۱۵)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں (پ18، المؤمنون:115) ایک مقام پر ارشاد ہوا:

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ(۵۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اور میں نے جِنّ اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (پ27، الذّٰرِیٰت:56)

فضولیات اور بیہودہ باتوں اور کاموں سے دُور رہنا

مسلمان فضولیات اور بیہودہ باتوں اور کاموں سے دُور رہنے والا ہوتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے: وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ(۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے۔ (پ18، المؤمنون:3)

نفسانی خواہشات کی پیروی سے پرہیز

مسلمان نفسانی خواہشات کی پیروی میں گناہوں کی دَلْدَل میں نہیں گِرتا بلکہ اپنی

www.dawateislami.net

شرمگاہ کو گناہ سے بچاتا ہے۔ ربِّ کریم کا فرمان ہے:

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ(۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

(پ18، المؤمنون:5)

حرکاتِ بد سے دوری

مسلمان جُھوٹ، فُحش کلامی، گالی گلوچ اور بے حیائی جیسی حرکاتِ بد سے دور رہتا ہے اور ہر گز شیطان کی پیروی نہیں کرتا۔ ارشادِ خداوندی ہے:

وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ(۱۶۸) اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ

ترجمۂ کنز الایمان: اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو تمہیں یہی حکم دے گا بدی اور بے حیائی کا۔ (پ2، البقرۃ:168، 169)

سُود کی نحوست ولعنت سے بچنا

مسلمان سُود جیسی نحوست ولعنت سے بچتا اور اللہ ورسول کے اعلانِ جنگ سے ڈرتا ہے، کیونکہ سُود نہ چھوڑنے والوں سے اللہ کریم نے اعلانِ جنگ فرمایا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۱۳۰)

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو سُود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اُس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے۔(پ4، اٰل عمرٰن:130)

تکبر سے پرہیز

مسلمان زمین پر نرمی سے چلتا ہے اور تکبر و غرور اور اَکڑ کر نہیں چلتا۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

ترجمۂ کنزالایمان:اور رحمٰن کے وہ بندے کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔(پ19، الفرقان:63)

جاہلوں سے مباحثہ نہ کرنا

مسلمان جاہلوں سے بلاوجہ الجھ کر بحث و مباحثہ میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتا بلکہ سلام کرتے ہوئے اپنی راہ چلا جاتا ہے۔ قراٰن کریم میں ارشاد ہے:

وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا(۶۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں بس سلام۔(پ19، الفرقان:63)

حلال کھانا اور کمانا

مسلمان حلال روزی و رزق کھاتا اور اللہ پاک اور رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی حرام کردہ چیزوں سے بچتا ہے۔ ارشادِ مولائے کریم ہے:

www.dawateislami.net

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ(۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنے قول (عہد) پورے کرو تمہارے لیے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام میں ہو بے شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے۔ (پ6، المآئدۃ:1)

عقیدہ آخرت کی پختگی

مسلمان قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہے کہ مرنے کے بعد ایک دن اٹھایا جائے گا اور دنیا میں گزاری ہوئی زندگی کے بارے میں حساب کتاب ہوگا۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ(۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (پ19، النمل:3)

تلاوتِ قرآن کی پابندی

مسلمان تلاوتِ قرآن کرتا ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے:

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ(۱۱۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں۔ (پ4، اٰل عمرٰن:113)

www.dawateislami.net

احکامِ خداوندی کی اِشاعت ونَفاذ میں مَلامت کا خوف نہ رکھنا

مسلمان کو چاہئے کہ ہر معاملے میں اللہ ورسول کے احکام کو ترجیح دے، نیکی وبھلائی اور احکامِ خداوندی کی اِشاعت ونَفاذ میں کسی طرح کی مَلامت وغیرہ کا خوف نہ رکھّے، قراٰنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍ ؕ

تَرجَمۂ کنزُ الایمان: اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے۔ (پ6، المآئدۃ:54)

اطاعتِ رسول پر لبیک

مسلمان کو چاہئے کہ اپنے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حکم پر لبَّیک کہے اور ان کا ہر حکم دل وجان سے تسلیم کرے کیونکہ مسلمان کا اس بات پر ایمان ہوتا ہے کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت اللہ پاک ہی کی اطاعت ہے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

ترجمۂ کنزُالایمان: جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا۔ (پ5، النسآء:80)

معاملہ اللہ ورسول کے سِپُرد کر دینا

مسلمان کو جب بھی کسی معاملے میں کسی سے اختلاف ہو تو اسے اللہ کریم اور اس

www.dawateislami.net

کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حل کرنا اور اپنا معاملہ اللہ و رسول کے سپُرد کر دینا چاہئے، کیونکہ ہر معاملے میں اللہ و رسول کی طرف رجوع لانا ہی بہتر اور اچّھے انجام کا ذریعہ ہے، چنانچہ ربِّ کریم کا فرمان ہے:

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا (۵۹)

ترجَمۂ کنز الایمان: پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اُسے اللہ و رسول کے حضور رجوع کرو اگر اللہ و قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔(پ5، النسآء:59)

کفّار کی اطاعت و ہم نوائی سے بچنا

مسلمان کو ہمیشہ قراٰن و سنّت اور علمائے حقّہ کی اِطاعت کرتے رہنا چاہئے نیز کسی بھی معاملے میں کفّار کی اطاعت و ہم نوائی سے بچنا چاہئے، اللہ کریم فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ (۱۰۰)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اگر تم کچھ کتابیوں کے کہے پر چلے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں گے۔(پ4، اٰل عمرٰن:100)

ایمان و اسلام کو ترجیح

مسلمان کو احکامِ اسلام پر آدھا ادھورا نہیں بلکہ پورا پورا ایمان ہونا چاہئے اور عمل و

www.dawateislami.net

اعتقاد ہر ہر معاملے میں ایمان و اسلام کو ترجیح دینی چاہئے، ذرّہ بھر بھی شیطان کی پیروی نہیں کرنی چاہئے، رب تعالیٰ فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ(۲۰۸)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(پ2، البقرۃ:208)

ہمیشہ اللہ کریم پر بھروسا اور توکّل کرنا

ہمیشہ اللہ کریم پر بھروسا اور توکّل کرنا مسلمان کی صِفات میں شامل ہونا چاہئے کیونکہ مسلمان کو اپنے ربّ پر ہی توکّل کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ کریم کا ارشادِ گرامی ہے:

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ(۱۲۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے۔(پ 4، اٰل عمرٰن:122)

رزق کم ہو یا زیادہ ہر حال میں شکر ادا کرتے رہنا

مسلمان کو ہمیشہ اللہ کریم کا دیا ہوا حلال اور سُتھرا رزق کھانا چاہئے نیز رزق کم ہو یا زیادہ ہر حال میں شکر ادا کرتے رہنا چاہئے، فرمانِ خداوندی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(۱۷۲)

www.dawateislami.net

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔(پ2، البقرۃ:172)

دوسروں کا مال واسباب باطل طریقے سے حاصل کرنے سے بچنا

مسلمان کو دوسروں کا مال و اسباب ناجائز و باطل طریقے یعنی سُود، چوری، دھوکے اور رشوت وغیرہ کے ذریعے حاصل کرنے سے بچنا چاہئے کیونکہ ربِّ کریم کا ارشاد ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔ (پ5، النسآء:29)

رحمتِ الٰہی پانے کے لیے نیک اعمال اور نیک بندوں کا وسیلہ اپنانا

مسلمان کو ہمیشہ اللہ کریم کے قہر وغضب سے خوف زدہ رہنا چاہئے اور اس کی رحمت و کرم پانے کے لئے نیک اعمال، تقویٰ و پرہیز گاری اور اللہ کریم کے نیک بندوں کا وسیلہ بھی اپنانا چاہئے، اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۳۵)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امّید پر کہ فلاح پاؤ۔(پ6، المآئدۃ:35)

www.dawateislami.net

بھلائی کے کاموں پر دوسروں کی مدد اور تعاوُن کرنا

مسلمان کو ہمیشہ اچّھائی، بھلائی اور تقویٰ و پرہیز گاری کے کاموں پر دوسروں کی مدد اور تعاوُن کرنا چاہئے، بُرائی اور گناہ کے کاموں پر ساتھ دینے سے باز رہنا چاہئے، فرمانِ ربّ العزّت ہے:

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (پ6، المآئدۃ:2)

گناہ ہو جائے تو حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلہ سے توبہ کرنا

مسلمان اگر کوئی گناہ کر بیٹھے تو اسے فوراً اللہ کریم کی بارگاہ میں پیارے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلہ سے توبہ و استغفار کرنی چاہئے کہ مسلمان کو یہی حکم ہے۔ فرمانِ ربِّ کائنات ہے: وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا(۶۴)

ترجمۂ کنز الایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ (پ5، النسآء:64)

صبر کرنا اور صبر کی ہی نصیحت کرنا

مسلمان کو ہر طرح کی مصیبت، آزمائش، امتحان، رزق و مال کی تنگی وغیرہ پر صبر

www.dawateislami.net

کرنا چاہئے اور دوسروں کو بھی صبر کی نصیحت کرنی چاہئے چنانچہ اللہ پاک کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۲۰۰)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امّید پر کہ کامیاب ہو۔(پ4، اٰلِ عمرٰن:200) ایک اور مقام پر اللہ ربُّ العزّت ارشاد فرماتا ہے:

وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ

ترجمۂ کنز الایمان: اور صبر والے مصیبت اور سختی میں۔(پ2، البقرۃ:177)

صبر و نماز سے مدد طلب چاہنا

مسلمان کو جب کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ صبر و نماز کے ذریعے مدد طلب کرے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ(۱۵۳)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔(پ2، البقرۃ:153)

نفس کے وسوسوں اور خواہشات سے کنارہ کش رہنا

مسلمان کو نفس کے وسوسوں اور خواہشات سے کنارہ کش رہنا چاہئے، اللہ کریم

www.dawateislami.net

فرماتا ہے:

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى(۴۰) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى(۴۱)

تَرجَمۂ کنزُ الایمان: اور وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی ٹھکانا ہے۔(پ30، النّٰزعٰت:40، 41)

رِیاکاری اور دکھلاوے سے بچنا

کامل مسلمان کی نشانی ہے کہ وہ رِیاکاری اور دکھلاوے سے کام نہیں لیتا بلکہ صِرف اللہ کریم کی رضا کے لئے نیک اعمال کرتا ہے۔ دکھاوا کرنے والوں اور اللہ پاک پر ایمان نہ لانے والوں کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا(۳۸)

ترجمۂ کنزُ الایمان: اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور نہ قیامت پر، اور جس کا مُصاحِب شیطان ہوا، تو کتنا برا مُصاحِب ہے۔(پ5، النسآء:38)

صدقہ دینے کے بعد احسان نہ جتلانا

☆مسلمان کو چاہئے کہ وہ صدقہ دینے کے بعد احسان نہ جتلائے تاکہ جسے صدقہ دیا اسے تکلیف بھی نہ ہو اور اس کے صدقے کا ثواب بھی ضائع نہ ہو، ربِّ کریم ارشاد

www.dawateislami.net

فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر۔(پ3، البقرۃ:264)

یومِ محشر کی تیاری کرنا

مسلمان کو چاہئے کہ مرنے سے پہلے ہی اللہ کریم کا دیا ہوا مال راہِ خدا میں بھی خرچ کرے۔ کیونکہ مسلمان کا ایمان ہے کہ قِیامت ضرور آئے گی اور قیامت کا دن بڑی ہیبت والا ہو گا، اس دن مال کسی کو بھی فائدہ نہ دے گا، دنیوی دوستیاں بھی بیکار ہوں گی بلکہ باپ بیٹے بھی ایک دوسرے سے جان چُھڑا رہے ہوں گے، کافروں کو کسی کی سفارش کام نہ دے گی اور نہ ہی دنیوی انداز میں کوئی کسی کی سفارش کر سکے گا۔ اللہ پاک کی اجازت سے صرف اس کے مقبول بندے ہی شفاعت کریں گے، البتّہ مال کا فائدہ بھی آخرت میں اسی صورت میں ہو گا کہ جب دنیا میں اسے نیک کاموں میں خرچ کیا ہو اور دوستیوں میں سے بھی نیک لوگوں کی دوستیاں کام آئیں گی، ربِّ کریم کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(۲۵۴)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو وہ

www.dawateislami.net

دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید فروخت ہے، نہ کافروں کے لئے دوستی، نہ شفاعت اور کافر خود ہی ظالم ہیں۔(پ3، البقرۃ:254)

راہِ خدا میں پاکیزہ مال دینا۔۔۔ حرام مال نہیں

مسلمان کو چاہئے کہ اللہ پاک کی راہ میں اپنا کمایا ہوا پاکیزہ اور صاف ستھرا مال دے، نیز اپنی زمین کی پیداوار سے بھی (اگر شرعاً واجب ہوتا ہو تو) راہِ خدا میں خرچ کرے، مسلمان کو اللہ کریم کی راہ میں ناقص اور گھٹیا مال نہیں دینا چاہئے کیونکہ جب اعلیٰ درجے کا مال اللہ کی راہ میں دے گا تو اعلیٰ درجے کی جزا کا حق دار قرار پائے گا۔ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ(۲۶۷)

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو اپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لوگے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے۔(پ3، البقرۃ:267)

ہر معاملے میں عَدل و انصاف اور سچّائی پر قائم رہنا

مسلمان کو ہر معاملے میں عَدل و انصاف اور سچّائی پر قائم رہنے والا ہونا چاہئے،

www.dawateislami.net

سچائی پر ثابت قدم رہتے ہوئے اگر اس کا اپنا یا قریبی رشتہ داروں کا نقصان بھی ہوتا تو بھی پرواہ نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ اللہ کریم نے اسے خواہشِ نفس نہیں بلکہ حق اور عدل پر چلنے کا حکم دیا ہے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّكُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا (۱۳۵)

تَرجَمۂ کنزُ الایمان: اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لیے گواہی دیتے چاہے اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا جس پر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو بہر حال اللہ کو اس کا سب سے زیادہ اختیار ہے تو خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔(پ5، النسآء:135)

راہِ خُدا میں جان دینے سے بھی نہ ڈرنا

مسلمان کو راہِ خُدا میں اور دینِ اسلام کی تبلیغ و اِشاعت اور مدد و اِعانت میں جان دینے سے بھی نہیں ڈرنا چاہئے اور راہِ خدا میں جان دینے والوں پر حسرت و نا امّیدی والی باتیں نہیں کرنی چاہئیں بلکہ خود بھی جان و مال قربان کرنے کا جذبہ رکھنا چاہئے، ربِّ کریم فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِیَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ(۱۵۶)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو ان کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا جب وہ سفر یا جہاد کو گئے کہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے نہ مارے جاتے اس لیے کہ اللہ ان کے دلوں میں اس کا افسوس رکھے اور اللہ جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔(پ4، اٰل عمرٰن:156)

کُفّار و مُشرکین کو کبھی راز دار نہ بنانا

مسلمان کو اپنے معاملات میں کُفّار و مُشرکین کو ہر گز راز دار نہیں بنانا چاہئے، اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ غیر مسلم کسی طرح بھی قابلِ اعتبار نہیں، وہ تو ہر دَم مسلمان کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں رہتے ہیں، اللہ کریم فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَ مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ(۱۱۸)

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں گئی نہیں کرتے ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے بیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ

www.dawateislami.net

جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنادیں اگر تمہیں عقل ہو۔(پ4، اٰل عمرٰن:118)

غیر مسلموں سے دوستیاں یاریاں نہ لگانا

مسلمان کو اپنے مسلمان بھائیوں کو چھوڑ کر غیر مسلموں سے دوستیاں یاریاں نہیں لگانی چاہئیں، کیونکہ جو لوگ پیدا کرنے والے ربّ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے تو وہ اس ربّ کے ماننے والے مسلمانوں کے حامی و دوست کیسے ہوسکتے ہیں! اللہ کریم کا فرمان ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ

تَرجَمۂ کنزُ الایمان: اے ایمان والو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔(پ5، النسآء:144)

توبۃُ النَّصوح کرنا

اللہ کریم ہمارا خالق، مالِک اور ربّ ہے، اگر کبھی کوئی گناہ ہوجائے تو مسلمان کو چاہئے کہ فوراً پکّی توبہ کرتے ہوئے اللہ کریم کی بارگاہ میں رُجوع لائے، وہ غَفور و رحیم ہے، سچّی اور پکّی توبہ کرنے والوں کو داخلۂ جنّت اور گناہوں کی معافی کی خوش خبری دی گئی ہے، فرمانِ الٰہی ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت

www.dawateislami.net

ہو جائے قریب ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اُتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہیں۔(پ28، التحریم:8)

اہلِ خانہ کو آگ سے بچانے کی کوشش کرنا

مسلمان پر اپنے ساتھ ساتھ اپنے اہلِ خانہ کی اصلاح کی بھی ذمّہ داری عائد ہے، مسلمان کو چاہئے کہ دین و دنیا کے ہر معاملے میں حسبِ استطاعت خود کو، اپنے بچّوں اور ماتحتوں (Subordinates) کو شریعت کی خلاف ورزی سے روکے۔ والدین اور سرپرست جس طرح اپنی اولاد کی جسمانی بیماری اور دنیوی نقصان کے بارے میں فِکْر مند ہوتے ہیں، اور ہر ممکن کوشش کرکے انہیں پریشانیوں سے بچاتے ہیں اس سے کہیں زیادہ ضَروری ہے کہ انہیں اللہ ورسول کا فرمانبردار بنا کر جہنّم کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں۔ اللہ کریم کا فرمان ہے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ(۶) ﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرّے فرشتے مقرّر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انھیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔(پ28، التحریم:6)

مال و اولاد یادِ الٰہی میں رکاوٹ نہ بننے دینا:

رزقِ حلال کمانا، اولاد کی اچّھی تربیت کرنا اور بیوی بچّوں کو سہولیات (Facilities) دینا کوئی بُرا کام نہیں بلکہ شریعت کا حکم ہے لیکن مسلمان کو اس بات کا ہر صورت خیال

www.dawateislami.net

رکھنا چاہئے کہ مال اور اولاد کی محبّت میں اللہ کریم اور رسولِ رحیم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احکام کی خلاف ورزی ہرگز نہ ہو اور نہ ہی فرائض و واجبات بالخصوص فرض نماز، روزے، حج اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر و کوتاہی ہونی چاہئے۔ فرمانِ ربِّ کریم ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۹)﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں۔ (پ28، المنٰفقون:9)

جمعہ کی پہلی اذان پر ہی مسجد حاضر ہو جانا:

جُمُعہ کا دن سب دنوں کا سردار اور یومِ عید ہے اور نمازِ جمعہ کی دینِ اسلام میں بہت اہمیت ہے، قراٰنِ کریم میں اس کے احکام بیان ہوئے ہیں، چنانچہ مسلمان کو چاہئے کہ جیسے ہی نمازِ جمعہ کے لئے پہلی اذان دی جائے فوراً کام، تجارت، لَین دَین موقوف کرکے مسجد کی جانب چل پڑے، اللہ کریم کا حکم ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۹)﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (پ28، الجمعۃ:9)

www.dawateislami.net

دینِ خدا کی مدد کرنا:

دینِ اسلام اللہ کریم کی بہت بڑی نعمت ہے اور ہمارا مسلمان ہونا اللہ کی طرف سے ہم پر بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ کریم نے ہمیں دینِ اسلام کی مدد کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حکم دیا ہے قراٰنِ کریم میں ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو دینِ خدا کے مددگار ہو۔ (پ28، الصف:14)

علم پر عمل کرنا:

دینِ اسلام قول و فعل کی یکسانیت کی تعلیم دیتا ہے، مسلمان کو چاہئے کہ قراٰن و حدیث کی جو تعلیمات دوسروں کو بتائے خود بھی اس پر عمل کرے فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ(۲)﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے۔ (پ28، الصف:2)

کل کے دن کے لئے کیا بھیجا؟ اس کی فکر کرنا

آخِرت پر ایمان لانا دینِ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، قراٰنِ کریم میں بے شمار مقامات پر اس کا بیان ہے، قِیامت کے دن ہر انسان کو اپنے کئے کا حساب دینا ہو گا، انسان کا کیا ہوا ہر عمل کَل یعنی قِیامت کے دن کے لئے ذخیرہ ہوتا ہے، اچھّے اعمال کی جزا اور بُرے کی سزا ملے گی، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ اپنی آخِرت کی بہت زیادہ فِکر کرے قراٰنِ کریم میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا

www.dawateislami.net

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(۱۸)﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لیے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔(پ28، الحشر:18)

اچّھی مشاورت اختیار کرنا اور بُری مُشاوَرت سے بچنا:

اچّھائی، نیکی اور تقویٰ پرہیز گاری کے کاموں میں مشورہ کرنا بہت اچّھی بات ہے اور کرنا بھی چاہئے لیکن بُرائی، گناہ اور اللہ کے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی والے کاموں کا باہم مشورہ کرنا اور منصوبے بنانا بہت ہی سخت اور ناجائز اِقدام ہے، ایک مسلمان کو کبھی بھی ایسی منصوبہ سازی نہیں کرنی چاہئے، فرمانِ ربِّ کریم ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ(۹)﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! جب تم آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کا مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیز گاری کا مشورہ کرو اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔(پ28، المجادلۃ:9)

مَحبّتیں تباہ کرنے والے کاموں سے بچنا:

کسی بھی معاشرے، گھرانے، خاندان یا دوستوں، رشتہ داروں میں نفرت، اختلافات اور بدامنی پیدا کرنے میں بَدگُمانی، عیب جوئی، غیبت، الزام تراشی، بُرے القابات اور مذاق مسخری وغیرہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ ایک مسلمان کو چاہئے کہ ان

www.dawateislami.net

نحوست والے اعمال سے ہمیشہ دُور رہے، اللہ کریم فرماتا ہے:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ(۱۲) ﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہو گا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔(پ26، الحجرات:12)

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(۱۱) ﴾ تَرجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو نہ مرد مَردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دُور نہیں کہ وہ ان ہنسے والیوں سے بہتر ہوں اور آپس میں طعنہ نہ کرو اور ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو کیا ہی بُرا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔(پ26، الحجرات:11)

اللہ ربّ العزّت ہمیں قرآنِ کریم کا مطلوب مؤمن بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

تو جلدی کیجئے اور آج ہی

ہر ماہ 40 سے زائد علمی، دینی، دنیاوی، معاشرتی، اخلاقی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل اور سات زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، سندھی، گجراتی اور بنگالی) میں شائع ہونے والے تحقیقی میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروالیجئے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہر مہینے گھر پر حاصل کرنے کے لئے آج ہی اس نمبر پر واٹس ایپ یا کال کیجئے۔

+92313-1139278

